سوال

(162)گندگی کھانے والاجانورکا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مشکوۃ میں حدیث ہے کہ پاخانہ کھانے والاچارپایہ حلال نہیں اورنہ ہی اس کی سواری جائزہے عموماًمٹی وغیرہ میں اکثرگائے بھینس گندگی کھاتی دیکھی ہیں ۔کیاان کی قربانی بھی درست ہے اورمرغے ہمیشہ گندگی کریدکرکھاتے ہیں اوران کے انڈے ہر شخص کھاتاہے ۔اس مسئلہ کاحل قرآن وحدیث سے فرمائیں ۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکوۃ میں گندگی کھانے والے جانورکی ممانعت ہے ۔لیکن وہاں جلالہ کالفظ ہے اورجلالہ زیادہ گندگی کھانے والے جانورکوکہتے ہیں ۔یعنی جس کواکثرخوراک گندگی ہویہاں تک کہ اس کے دودھ اورپسینہ سے گندگی کی بوآئے ایساجانوربے شک حرام ہے ۔رہی مرغی تویہ جلالہ میں داخل ہی نہیں ۔کیونکہ اس میں خدانے ایسی حرکات رکھی ہے کہ اس سے اس کی اصلاح ہوتی رہتی ہے ۔اس لیے یہ خواہ کتنی گندگی کھاجائے اس سے بدبونہیں آتی اوراس کاگوشت بدستورلذیذرہتاہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص251

محدث فتویٰ